باطل ہوا زیر و زبر — اسلام لایا ہر بشر
ایمان آیا گھر بگھر — سوکھے ہوئے رحمت سے تر
معراج کا یہ کر و فر — سرتاج عالی کا سفر
ہے مرحبا ہر گام پر — غل ہے کہ آئے خیر البشر

قربان تم پر دو جہاں
صدقے مکیں و لامکاں

سرتاج فخر انبیا — رتبہ ہے سارا بتہ آپ کا
عیسیٰ و مریم کی دعا — جن و بشر کے رہنما
نور دیدۂ غار حرا — تاج رسل شاہ ولا
احمد محمد مصطفیٰ — صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
انعام ربّ دوسرا — احسان و فضل کبریا
اس کا کرم اسکی عطا — واللہ محبوبِ خدا
شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ — اکرام اس معبود کا
اسحٰق کہہ بیساختہ — یکتا احد بعد از خدا

قربان تم پر دو جہاں
صدقے مکیں و لامکاں

Marfat.com

بنی کریم

اے خدائے بے نیاز تیری جود وسخا اور تیری رحمت و رضا سے سوال کرتا ہوں کہ قیامت کے روز جو کہ سخت حساب فہمی اور افراتفری کا دن ہے اس روز میری امت کا حساب میرے سپرد کر دیا جائے تاکہ غیر لوگ ان کے گناہوں اور ان کے عیبوں سے مطلع نہ ہوں۔

نظم

ان کا پردہ فاش ہوگا اے کریم
جس سے پہنچے گا مجھے صدمہ عظیم

عیب انکے جب سنیں گے غیر لوگ
اے مرے اللہ ہوگا مجھ کو سوگ

اپنی رحمت سے کرم سے فضل سے
تو حساب امت کا مجھکو سونپ دے

چپ چپاتے ان سے لیلوں گا حساب
تا نہ ہو ان پر ندامت کا عذاب

ان کے عیبوں سے کوئی واقف نہ ہو
ہو نہ آگاہی کسی کی ایک کو

Marfat.com

مولائے رحیم

ارشاد خداوندی ہو اکہ اے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو بتاؤ کہ امت کی محبت اور اتنی گہری محبت تمہارے دل میں سوائے ہمارے کس نے ڈالی اور ہم ہی نے تم کو ان پر مہربان کیا۔ اس کے یہ صاف معنیٰ ہیں کہ ہم جس امت پر بے حد مہربان ہیں اس امت کو بے حد مہربان نبی عطا فرمایا ہے ؎

اللہ کریمی و رسولِ تو کریم .....!
صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

ارشاد ہوا کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم اپنی امت کے گناہ دوسروں پر آشکار ہونے گوارا نہیں کرتے ہم تمہاری امت کے گناہ تم پر بھی ظاہر کرنے نہیں چاہتے اللہ اللہ۔

نظم

قربان اس خدائے رحیم و کریم کے
دریائے فضل جس کا کہ مخلوق پہ ہے
اے بندگانِ حضرتِ خلاق دو جہاں

Marfat.com

بندوں پہ اپنے وہ ہے اکیلا ہی مہربان
اس کے کرم کی فضل کی کچھ انتہا نہیں
افسوس ہم کو عشقِ خدا کا ذرا نہیں!!
جو پردہ پوش اپنا یہاں تک ہوا ہے فتا
افسوس اس کو بھول گیا تو یہ کیا ہوا
قربان اس پہ کرتا اگر جان و مال بھی
لازم تھا تجھ کو، تجھ کو یہ زیبا تھا اے اخی
تو نے تو اس کو ایسا فراموش کر دیا!
گویا کوئی علاقہ ہی اس سے نہیں رہا
اولاد اور مال سے بس تجھکو کام ہے
یہ ہی الٹ پلٹ تری بس صبح و شام ہے
پیارے اسے بھی یاد کیا کر ذرا کبھی
جو تجھ کو یاد رکھتا ہے ہر آن ہر گھڑی
اب آگے اسکے فضل و کرم کی بہار دیکھ
انعام اور مغفرتِ کردگار دیکھ
کیا کیا وہ مغفرت کے سمندر بہائے گا!
کیا کیا وہ مژدہ ہائے مسرت سنائے گا

Marfat.com

کیا کیا بشارتیں ہمیں دے گا وہ خود کریم
خوش خبریاں سنائیگا خود خالقِ عظیم

ارشادات پروردگار

پہلا ارشاد

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

یعنی اے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بندوں کو یہ ہمارا پیغام سنا دیا کہ اے اللہ کے بندو! وہ جنھوں نے بہت گناہ سمیٹے ہیں یا اپنی جانوں پر معصیت کے بوجھ لادے ہیں۔ وہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں اللہ ان کے سارے گناہ معاف فرما دے گا کہ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے نیز ارشاد ہوا۔ اُمَّتٌ مِّنْ نِّبَتٌ وَاَنَا رَبُّ غَفُوْرٌ ۝

یعنی اے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تمہاری کے گناہوں کو دیکھا۔ لیکن سوائے بخشنے کے اور کچھ مناسب نہ سمجھا۔ کیونکہ ہم بڑے بخشنے والے اور بڑے مہربان ہیں۔

Marfat.com

نظم

اے کریم والے رحیم دو جہاں	امتِ مرسل پہ اتنا مہرباں
بخشنے کو اس قدر تیار تو	کتنی بے پروا ہے اک سرکار تو
ان مگر اس سے نہ سمجھے یہ کوئی	معصیت کی ہمکو رخصت مل گئی
رب کھل کھیلیں جی چاہے کریں	بخش دیگا بالیقیں مولا ہمیں
یہ نہیں ہوگا نہیں ہوگا کبھی	پھانسی ہے قتل عمد پر اے اخی

اتفاقی معصیت ہوگی معاف
جس کو فرماتا ہے مولا صاف

زَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۔ یعنی جان بوجھ کر گناہوں پر اڑے رہنے والے بے شک جہنم میں داخل کئے جائیں گے۔ ماسوا اسکے تائبوں سے ہم ہلکا حساب لے کر جنت میں داخل فرما دیں گے اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝

دوسرا ارشاد

اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز ہم تمہاری امت سے خود اس لئے اور اس غرض سے حساب

Marfat.com

لینا چاہتے ہیں کہ وہ چھٹتے ہی ہماری ہم کلامی کی لذت حاصل کر
جو موسیٰ کو طور سینا پر اور تم کو آج شب معراج میں حاصل ہو
نیز اے نبی اگر ہم خود ان سے حساب لیں گے تو وہ ہماری ہمکلامی
لذت سے محروم رہیں گے۔ لہذا اے نبی ہم جو تمہاری امت
سے حساب لیں گے وہ ان کے لئے سراسر باعث رحمت اور
باعث لذت ہوگا۔

نظم

بات رحمت سے کوئی خالی نہیں
کیا سنائے مومنات و مومنین

اس لئے ہم سے وہ خود لیگا حساب
ہم کلامی کی ہو لذت بے حساب

آہ موسیٰ سے کوئی پوچھے ذرا
ہمکلامی الٰہی کا مزہ

ایک دن موسیٰ نے یا اللہ کہا
آتی ہیں لبیک کی پیاری صدا

وجد میں سب آگئے دشت و جبل
اور موسیٰ ہوش کھوتے تھے بے دخل

تیسرا ارشاد

اے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم سے پہلے اگلی امتوں

Marfat.com

اری نافرمانیاں کیں۔ چنانچہ ہم نے ان نافرمان امتوں پر طرح
رح کے عذاب نازل کئے۔ بعض نافرمان امت پر پتھر برسائے
لئے اور بعض کو دریا میں غرق کیا اور بعضوں پر انگارے برسائے اور
بعضے نافرمانوں کو مسخ کیا۔ بعض کی صورتیں سور اور بندروں کی سی
ادیں۔ مگر تمہارے طفیل اے نبی تمہاری امت کے ساتھ ایسا نہ کرینگے
ور وہ گناہ کریں گے اور شرمندہ ہوں گے تو ہم ان پر رحمت
زل فرمائیں گے۔ کیونکہ ہم نے تمہاری امت کے لئے تمکو سراسر
حمت بنا کر بھیجا ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

نظم

شکر ہے تیرا خدائے دو جہاں | تیرے غصے سے بچے ہم ناتواں
پہ گر پتھر برستے اے فتا | ہم کو انگارے اگر دیتے جلا
م اگر خنزیر بنتے اے فتا | ہم کو وہ بندر اگر دیتا بنا
کیا کرتے کہاں چھپتے بھلا | ہے یہ سب صدقہ رسول اللہ کا
گئے ان سب عذابوں سے تمام | بچ گئے ہم مسخ ہونے سے غلام
رحمۃ للعٰلمیں پر ہوں سلام
ہے طفیلی جس کی یہ امت تمام

Marfat.com

چوتھا ارشاد

اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری امت لوگوں کے سامنے میری اطاعت کریگی اور میری فرماں برداری کا دم بھرے اور خلوت و تنہائی میں میری نافرمانی کرے گی مگر میں اپنی رحمت سے ان کی ظاہری فرماں برداری و اطاعت کو اپنی نظر کرم دیکھوں گا اور چھپی ہوئی نافرمانیوں اور پوشیدہ عیبوں پر اپنی ستاری سے پردہ ڈالوں گا ان کے گناہوں کو چھپاؤں اور انھیں اپنے فضل سے بخشدوں گا۔

نظم

تیرے بندے تجھپہ قرباں اے کریم
اس قدر ستار تو ایسا رحیم

وائے اُنپر تجھ سے جو بندے پھریں
حیف ہے، اُنپر جو تجھکو دل نہ دیں

معصیت تیری کریں ڈنکے کے ساتھ
اور باجوں سے چڑھائیں وہ بیاہ

جمع ہو کر وہ کریں قوالیاں
بھیڑ کر کے سچائیں کسبیاں

چور وہ چپکے سے جو چوری کریں
اور ڈاکو دن دھاڑے لوٹ لیں

اُن میں اور انمیں بڑا بل ہی عزیز
کاش مسلم تجھکو ہو اس میں تمیز

Marfat.com

ہے وہ ستارِ عیوب باطنی	قابلِ بخشش نہیں ڈاکہ زنی
عیب تو نے خود اگر ظاہر کیا	پردہ پوشی وہ کریگا کیا بھلا

خودکشی تو نے تو خود کی اے فتیٰ
کون ہو تیری حمایت کو کھڑا

پانچواں ارشاد

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا - یعنی تمام زمین والوں کا رزق پہونچانا میں نے اپنے اوپر لازم کرلیا ہے اور میں ان سب کی روزی کا ضامن ہوں پھر کیا وجہ کہ میرے بندے میری ضمانت اور میری ذمہ داری پر بھروسہ نہیں کرتے اور روزی کے غم میں گھلے جاتے ہیں اے نبی ان سے کہدو هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ - تمہارا پیدا کرنے والا تمہارے ساتھ ہے اور تمہیں ننگا بھوکا نہیں رکھے گا اور تمہیں وہ ضائع نہیں ہونے دیگا۔

نظم

اے سے اس ضامن سے ہم بے اعتبار کیسے روزی کیلئے ہیں بیقرار

Marfat.com

چین دن کو ہے نہ سکھ ہے رات کو — یہ کردار یہ کرد اور یہ کر
رات دن رود کمانے کے لئے — بس اسی کے غم میں جاتے ہیں
ایسے ضامن کا نہیں جب اعتبار — ہے علاج اس کا کہ ہوں بینا میں
وہ تسلی دے رہا ہے جب ہمیں — چاہیے ہم کو تسلی سے رہ
کام روزی کا کریں غم چھوڑ دیں — ہاتھ کا موہن اسے دلمیں رکھیں

بھائیو مولا کی ہے ذمہ داری!
ننگا بھوکا وہ نہ رکھے گا کبھی!

چھٹا ارشاد

اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝ یعنی جنت ایمان والوں اور دین داروں کے قریب لائی جائے گی اور دوزخ نافرمانوں اور مجرموں کے سامنے پیش کی جائے گی پھر یہ کیا کہ تمہاری امت جنت سے منہ پھیرتی ہے اور دوزخ کی طرف قدم بڑھاتی ہے۔

نظم

کیا ہو لا نکو یہ اے پیارے نبیؐ — منتی کیوں بن رہے ہیں دوزخ

Marfat.com

چھتا ہے وہ رسول اللہ سے	وہ بتاؤ کیا کہیں اس شاہ سے
لہ ہم مسجد کی جانب دس بڑھیں	ناج گانے کی طرف لوے چلیں
نط اور ذکر آلہی میں ہوں دس	اور لوے ڈومڑوں کے پیش و پس
ں مخیر ہیں تو لوتے ہیں بخیل	رند بے حد نیک ہیں قدر قلیں
کارخ ہے جنت الفردوس کا	وہ گروہ سخت دل دونرخ چلا

بوچھتا ہے وہ رسول اللہ سے
کیوں یہ دونرخ کی طرف مسلم چلے

ساتواں رشاد

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری امت میں ایسے بھی ہیں کہ
نْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ میرے غیروں سے ایسی
بت کرتے ہیں جیسی کہ انھیں مجھ سے کرنی چاہیئے تھی وَالَّذِيْنَ
مَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اور جو میرے سچے ایمان والے بندے
ہ وہ میری محبت میں نہایت مضبوط ہیں مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ
نَّ اللّٰهَ لِقَاءَهٗ جو مجھ سے محبت کرتے ہیں میں ان سے محبت کرتا
ول وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ اور جو مجھ سے میرے
م سے اور میرے کام سے بیزار رہتے ہیں میں ان سے اور

ان کے نام سے اور ان کے کام سے بیزار رہتا ہوں

نظم

وہ شقی وہ دوزخی اے کبریا
چھوڑ کر تجھ کو جو غیروں کا ہوا

تجھ سے نفرت جسکو ہو وہ بدنصیب
تجھ سے الفت جسکو ہو وہ خوش نصیب

نام سے تیرے جسے لرزہ چڑھے
اس سے بڑھ کر اور ظالم کون ہے

تجھ سے جو بیزار ہو اے ذوالمنن
اپنا رستہ کر لیا اس نے کٹھن

اے خدا اپنی محبت ہمکو دے
ہم سے تو اپنی رضا کے کام لے

آٹھواں ارشاد

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تمہاری امت سے دو دن کی عبادت طلب نہیں کرتا لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا کسی نفس کو میں دہری دہری عبادات کی تکلیف نہیں دیتا اور میں سے دو دن کی عبادت نہیں طلب کرتا وہ مجھ سے آج ہی سارے عمر کی روزی کیوں طلب کرتے ہیں؟ اللہ اللہ

★ ★ ★

نظم

واقعی اپنی طلب کا ہے یہ حال
بھیجے چھپن کروڑ اے ذوالجلال

کوئی پوچھے کیا کرینگے آنجناب
آپ کو دولت ملے گر بے حساب

دین کی خدمت کرینگے آپ کا
یا خدا کے نام پر دیں گے لٹا

قوم کی مشکل میں کام کچھ آئیں گے
مدرسے دینی کہیں بنوائیں گے

عالموں کی خدمت میں ہونگی کہیں
کچھ تو فرماؤ پیارے ہم نشیں

دل نہیں کل کی عبادت کا سوال
کیوں یہاں، کل کی روزی کا خیال

آج اپنے فضل سے جس نے دیا
کل بھی وہ ہی مرحمت فرمائے گا

نواں ارشاد

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں تمہاری امت کی روزی جس کی جتنی لکھدی ہے پہنچاتا ہوں اور اسی کو پہنچاتا ہوں ایک کی روزی دوسرے کو نہیں دیتا۔ مگر وہ میری عبادت دوسرے کے سپرد کرتے ہیں وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ حالانکہ میں نے تمام جنات وانسان کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔

Marfat.com

اے نبی جبکہ میں ان کی روزی انھیں کو دیتا ہوں دوسرے کو نہیں دیتا تو وہ میری عبادت میں دوسروں کو کیوں شریک کرتے ہیں.

نظم

بڑھ چلا ہے کام اب تو اے فتا
اپنے کرتوتوں کا دفتر کھل گیا

ہم سے وہ طالب ہے بس انصاف کا
کاش اب بھی ہم سنبھل جائیں ذرا

اپنے مولا کی عبادت ہم کریں
اور غیروں کی عبادت چھوڑ دیں

وہ ہمارا رزق پہنچائے ہمیں
ہم عبادت اس کی بس سکو دیں

ہو رہا ہے مصطفےٰ سے یہ سوال
چاہیے لرزے ہمارا بال بال

اور ہم دل جاں سے توبہ کریں
اس اکیلے کے ہی بس عابد بنیں

شرک سے وہ اس قدر بیزار ہے
بخشنا مشرک کا اسکو عار ہے

دسواں ارشاد

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تمہاری امت کا شکوہ شکایت کسی فرشتے کے سامنے بیان نہیں کرتا وہ میرا شکوہ اور میری شکایت رات دن میرے غیروں سے کیا کرتے ہیں

Marfat.com

وَاللّٰہُ اَحَقُّ اَن تَخشٰہُ کیا وہ مجھ سے ڈرتے نہیں۔

نظم

بس اب تو لبریز پیالہ ہو گیا
بڑھ گیا ہے کام حد سے بڑھ گیا

تھرتھرا اٹھے زمین و آسمان
کپکپا اٹھے سبھی کروبیاں

ساکنانِ آسماں چلا اٹھے
سب کے سب سجدے میں اسکے گر گئے

سنتے ہی سب ڈر گئے چودہ طبق
کانپ اٹھے سب بیاباں لق و دق

فی الحقیقت، وہ ایسا ذوالجلال
جس سے لرزہ ہے ہر اک شے کو کمال

اک فقط انسان تو ڈرتا نہیں
ورنہ بس چودہ طبق ہیں خشم گیں

اسکے شکوے رات دن کرتے ہیں ہم
اسکے غصے سے نہیں ڈرتے ہیں ہم

توبہ توبہ اے خدائے کبریا
کر رہے ہیں ہم تری حمد و ثنا

تیری حمد و ثنا

اے خدائے دو جہاں
اے خالقِ کون و مکاں

اے رازقِ رزقِ عیاں
اے واقفِ سرِ نہاں

Marfat.com

تیرے مکیں تیرے مکاں — تیری زمیں تیرے زماں
تیرے چھپے تیرے عیاں — تو ہی تو ہے اک کن فکاں

واللہ تیرے انس و جاں — واللہ تیرے گلستاں
واللہ تیرے آسماں — واللہ تیرے دو جہاں

تو مالک ارضِ گراں! — تو خالقِ ہفت آسماں
تو فاعلِ کون و مکاں! — تو لائقِ ہر عز و شان
والی ہے تو، والا ہے تو
عالی ہے تو، اعلیٰ ہے تو
اپنے غضب سے تو بچا — اپنا نہ تو غصہ دکھا
اپنا نہ ڈر ہم پر بٹھا — جس کی نہیں ہے انتہا

کس میں یہ طاقت الٰہی — کس میں یہ دم اے کبریا
کس میں یہ بوتا ہے بھلا — جو جھیل لے قہرِ خدا

کون و مکاں میں چیز کیا — دونوں جہاں ہیں ہیچ میرزا

Marfat.com

ہے ملک ارض و سما جنات کیا انسان کیا

شق ہے کلیجہ دھر کا فق ہے ہر اک چھوٹا بڑا
جذبہ ترا غصہ ترا اللہ تو اس سے بچا

والی ہے تو، والا ہے تو
عالی ہے تو اعلیٰ ہے تو

تو ارحم و رحمان ہے تو صاحبِ غفران ہے
تیری نرالی شان ہے مشکل تجھے آسان ہے

رحمت تری منان ہے بخشش تری ہر آن ہے
قدرت تری دیان ہے تیرا کرم ذی شان ہے

تیرا ہی یہ بستان ہے تیرا ہی دسترخوان ہے
تو نعمتوں کی کان ہے تو اک ہی رحمان ہے

تیرا لقب سبحان ہے تو رازقِ انسان ہے

Marfat.com

استحاقِ عاجز فان ہے　　اس کی دُعا برآن ہے
والی ہے تو، والا ہے تو!
عالی ہے تو، اعلیٰ ہے تو

کرم کی شان

جب نافرمان امت کے معاصی مولائے عزوجل کی طرف
آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیے گئے تو رسالت
مآبؐ نے عرض کیا کہ اے مولا کیا حضور میری گنہگار امت پر
عذاب نازل کریں گے؟ اللہ اللہ پیارے رسول علیہ الصلوٰۃ
والسلام کے اس مایوسانہ سوال پر کہ اے مولا کیا آپ
میری گنہگار امت پر عذاب کریں گے کہ بس وہیں مولا کی شان
کریمی و رحیمی کا دریا جوش میں آگیا۔ ارشاد ہوا اے ہمارے
رسول اور اے ہمارے حبیب ہم تمہیں امت کا غم اور ان کو
صدمہ نہیں دینا چاہتے اور اس وقت کے تمہارے مایوسانہ
سوال پر ہمارے کرم کا دریا جوش میں آگیا لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ یعنی اے نبی سوائے مشرک کے

Marfat.com

اور ہر ایک گنہ گار کو بخش دیں گے۔ نیز اے نبی تمام انبیاء و مرسلین کے لئے جنت حرام ہے جب تک کہ تم جنت میں نہ چلے جاؤ نیز اے نبی تمام امتوں پر جنت حرام ہے جب تک کہ تمہاری امت جنت میں نہ داخل ہو جائے۔

نظم

اب تو خوش ہو اے نبی کبریا — اب تو راضی ہو محمد مصطفیٰ
پیاری امت آپکی بخشی گئی — ساری امت آپکی بخشی گئی
ایک مشرک رہ گیا ہے بدنصیب — اسکو ہونے دو جہنم سے قریب
واقعی اس کی یہی ہے بس سزا — جس نے غیر اللہ کو سجدہ کیا
جس نے پوجا غیر کو وہ غیر ہے — بخشش مولا سے اسکو بیر ہے
سب کو ہم بخشیں گے مشرک کو نہیں — سُن رکھیں یہ مومنات و مومنین!
جب گنہگاروں کی بخشش سن چکے — ہو گئے پیارے نبی خوش ہو گئے
شاد و خرم ہو گئے جب مصطفیٰ — خلعت رحمت ملیں اب ہو گا عطا

اور خلعت بھی وہ خلعت اے نبیؐ
ہاں یہاں لیں سبھی معراج کی

Marfat.com

پچاس نمازوں کا انعام

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جب مولائے رحیم وکریم نے میری گنہگار امت کو اپنی رحمت اور اپنی بخشش کے دامن میں لے لینا چاہا اور سوائے مشرک کے ان سب کے بخش دینے کا مژدہ سنایا تو اس وقت میری مسرت کی انتہا نہ رہی تھی ادہر قرب رحمت کی کیفیات ولذات ادہر گنہگارانِ امت کی نجات کہ یکایک میرے کانوں میں قلم کے لکھنے کی آواز آئی اور ساتھ ہی اس کے ارشاد خداوندی ہوا کہ اے نبی ہم نے تم پر اور تمہاری امت پر پچاس وقت کی نمازیں فرض کیں جس کے ادا کرنے سے تمہیں معراج کی یاد تازہ ہوگی اور تمہاری امت کو ہر نماز کے ادا کرنے میں اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ معراج کا مرتبہ حاصل ہوگا۔

چنانچہ اس عالم محویات میں آپ کو پچاس نمازوں کا فرض ہونا اور ان پچاس کی مشکلات مطلق محسوس نہ ہوئیں جیسے بلا تشبیہ حسن یوسفؑ کو دیکھ کر مصر کی عورتیں بجائے ترنج کے اپنے ہاتھ قلم کر رہی ہیں اور انھیں کچھ خبر نہیں ایسے ہی حضور

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام محو تجلیات الٰہی ہیں اور سرشار ہیں اور اس
پچاس نمازوں کا بارِ عظیم بارِ عظیم نہیں گردانتے ہیں اور خوشی خوشی
عزت فاخرہ اور انعام عامرہ لے کر اپنی امت کی طرف رجوع
فرماتے ہیں۔

نظم

تحفۂ امت جناب مصطفیٰؐ	ہر جگہ امت کا دل ہیں ولولہ
ہے معراج امت جب سنا	لے لیا تحفہ سبھی وہ لے لیا
لے کے خوش خرم چلے پیارے نبیؐ	اپنی امت کو بنائیں جنتی
ہے معراج دیں جا کر انھیں	اور جھکا دیں بس یہاں لا کر انھیں
لطا جھ کو ہوئی ان کو بھی ہو	وہ بھی دیکھیں رحمتِ معبود کو
ہے جو جو کچھ ہوا فضل کرم	میری امت پر بھی ہو وہ بیش و کم

اے نبیؐ قربان ہم تم پر نثار
آہ امت کے لئے یوں بے قرار

نمازوں کی تخفیف

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم حضور جلّ وعلیٰ شانہٗ
پچاس نمازوں کا انعام واکرام لے کر چلے حبیب چھٹے آسمان

Marfat.com

بر پہونچے تو حضرت موسیٰ کلیم اللہ سے ملاقات ہوئی۔ موسیٰ
نے دریافت کیا کہ اے فخر انبیاء کہئے حضور والا جاہ سے کیا
ہوا۔ آپ نے فرمایا اے موسیٰ سارے دن اور ساری رات
پچاس نمازیں ادا کرنے کا حکم ملا ہے۔ یہ سن کر حضرت موسیٰ علیہ
نے کہا اے نبی آخر الزماں جلدی واپس جائیے اور حضور رب
سے معافی کی درخواست کیجئے یا نبی اللہ میری امت پر صرف
وقت کی نمازیں فرض تھیں مگر وہ دو نمازیں بھی میری امت سے
نہ ہوسکیں، آپ کی امت رات دن میں پچاس وقت کی نمازیں کس
طرح ادا کرے گی۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی نور
رفرف پر سوار اسی مقام قاب قوسین پہونچے جہاں اس نور
ابر رحمت نے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اندر چھپا لیا
وہیں آپ سجدے میں گئے اور عرض کیا اے خدائے ملک العز
میری امت پر نمازوں کے بارے میں کچھ آسانی فرمائی جائے۔ و
سے ارشاد عالی ہوا کہ اے نبی جاؤ ہم نے پانچ نمازیں معا
فرمائیں۔ آپ خوش ہو گئے اور پینتالیس نمازیں لے کر چلے آئے
یہ خیال کہ ایسے محبوب و مطلوب اور ایسی رفعت و شان و
کے لئے پینتالیس نمازیں کیا حقیقت رکھتی ہیں۔ لیکن چھٹے آسمان

Marfat.com

پہونچے تو حضرت موسیٰ کلیم اللہ نے پھر دریافت کیا کہ یا حضرت
نوں میں کتنی تخفیف ہوئی۔ آپ نے فرمایا مولا نے اپنی رحمت
ہ پانچ نمازیں کم کردیں۔ پینتالیس رہ گئیں۔ وہیں حضرت موسیٰ
یہ السلام نے پھر کہا یا نبی اللہ پینتالیس نمازیں بہت ہیں میری
ت سے دو نمازیں نہیں ادا ہو سکیں، آپ کی امت پینتالیس
زیں کیونکر پڑھ سکے گی؟ للہ پھر جائیے اور نمازوں میں تخفیف
ائیے۔ جناب والا اسی نوری تخت پر پھر اسی مقام قرب میں
و پہنچے اور سجدے کناں ہو کر عرض کیا کہ اے خدائے بے نیاز
پنے کرم اور اپنے فضل سے نمازوں میں کچھ اور کمی فرمائی جائے
ں مرتبہ پانچ نمازیں اور کم ہوئیں۔ چالیس رہ گئیں اور آپ چالیس
زیں لے کر آئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا جائیے اور
تخفیف کرائیے چالیس نمازیں آپ کی امت ہرگز نہیں پڑھ سکے گی
نانچہ آپ پھر حضور رب العزت میں پہونچے غرضکہ پانچ مرتبہ کی
رر اور ہر مرتبہ شفاعت سے پینتالیس نمازیں معاف ہو کر صرف
نچ نمازیں رہ گئیں اور اس آخری مرتبہ جبکہ پانچ نمازوں کا حکم
قی رہا تو معبود کریم نے ارشاد فرمایا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ كَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ یعنی

Marfat.com

اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہماری سرکار عالی جاہ سے بات بدلی نہیں جاتی اور نہ ہم اپنے بندوں پر کوئی مشقت زیادہ چاہتے ہیں۔ تم اور تمہاری امت پانچ نمازیں ادا کریں ہم پانچ کے بچاس لکھتے رہیں گے کما قال اللہ تعالیٰ مَن جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا۔

یعنی اے نبی ہماری حضوری میں ایک نیکی کی دس نیکیاں ایک نماز کی دس نمازیں لکھی جاتی ہیں۔ (پ ۸ الانعام ۳۰ ع آیۃ

نظم

اے ترے قربان مولائے کریم	اپنے بندوں پہ ہے کیا لطف عمیم
ایک کی دس نیکیاں لکھتا ہے تو	کس قدر جود و عطا والا ہے تو
پانچ کی لکھتا ہے مولا تو پچاس	اپنے بندوں کا ہے اتنا تجھ کو پاس
حیف اس پر جو نہ یہ بھی کر سکے	پنج وقتہ بھی نہ تجھ کو جو بھجے

اے بشر پانچوں نمازیں کر ادا

ہر دفعہ میں لطف لے معراج کا

★

Marfat.com

جنت کی سیر

جب پچھلی مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تخفیفِ نماز کے لئے حضورِ رب العزت میں پہونچتے ہیں تو وہاں سے جنت کی سیر کا آپ کو حکم ہوا تو آپ سدرۃ المنتہیٰ پہونچے جہاں سے جبریل علیہ السلام آپ کے ہمرکاب ہو کر بموجب کلام قدسی عِندَ سِدرَۃِ المنتہیٰ عِندَھَا جَنَّتُ الْمَاوٰی یعنی سدرۃ المنتہیٰ جس سے ملی ہوئی جنت الفردوس ہے وہاں جناب ختم المرسلین معہ جبریل علیہ السلام کے پہنچے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جنت کی چار دیواری خالص طلائی سونے کی ہے اور اس کے آٹھ دروازے ہیں ہر دروازہ چالیس برس کے رستے کا چوڑا ہے۔ جس میں پہلا دروازہ جو آپ کی نظر پڑا اس پر یہ لکھا ہوا تھا مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ؕ

یعنی جو اللہ کے لئے قرض حسنہ دیتا ہے اس کی خیرات سے اٹھارہ گنا اجر زیادہ مرحمت ہوتا ہے اس پر آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ اے جبریل اللہ کے لئے قرض حسنہ دینا خیرات سے بھی زیادہ ثواب ہے اس کا

Marfat.com

کیا سبب ہے جبریل علیہ السلام نے کہا یا نبی اللہ اس کا یہ سبب ہے کہ خیرات سے اللہ خوش ہوتا ہے اور قرض حسنہ دینے سے اس کے بندوں کی سختی دور ہوتی ہے اور بندے کسی سختی میں ہی قرض لیا کرتے ہیں۔ لہذا بندوں کی سختی دور کرنی مولا کی اپنی خوشنودی یعنی خیرات سے زیادہ پسند ہے۔

نظم

اللہ اللہ قرض حسنہ کا ثواب
کس قدر بے انتہا ہے بے حساب

جس سے بندے کی اڑی آسان ہے
قرض کیا ہے مرضیٔ رحمان ہے

قرض دینے سے نہ گھبرا اے اخی
سہل کر تو اسکے بندوں کی اڑی

سہل فرمائیگا وہ تیری اڑی
کیونکہ رحمت اسکی ہے سب سے بڑی

اس کے بندوں کے جو تو کام آئے گا
تجھ سے وہ خوشنود بس ہو جائے گا

دوسرا منظر

حب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت کے دروازے پر داروغہ یا رضوانِ جنت کو میں نے دیکھا کہ وہ یاقوت

سرخ کے ممبر پر متمکن ہے جس کے داہنی طرف اور بائیں طرف لاتحدود ملائکہ موجود تھے جو مجھ کو اور میرے ہمراہی یعنی جبرئیل علیہ السلام کو مبارک باد دے رہے تھے مگر ان فرشتوں کا حسن و جمال اللہ اکبر اس سے پہلے میں نے ایسے خوبصورت فرشتے کہیں نہیں دیکھے تھے جن کو حیرت میں آکر میں نے جبریل علیہ السلام سے کہا کہ اے اخی جبریل جنت کے دروازوں پر جو فرشتے مامور ہیں ان کے حسن و جمال کی کچھ انتہا ہے جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کریا بنیؐ اللہ میں قسم کھاتا ہوں اس ذاتِ عالی جاہ کی جس نے آپ کو دین برحق کے ساتھ بھیجا ہے آپ کی امت کے وہ مرد و عورت وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ۝ جو دنیا میں خدا سے ڈرتے ہوں گے ان کو دہری جنتیں ملیں گی انسان کو ان فرشتوں سے لاکھوں حصے زیادہ حسن و جمال عطا ہوگا پ ۲۷

نظم

اس سے ڈرنا چاہئے ہر ایک کو — سب سے اعلیٰ یہ عمل ہے دوستو
خوفِ حق جس دل میں گھر کر جائیگا — اس کی عزت کی نہیں پھر انتہا
کوئی ہے آج جو مولا سے ڈرے
اور جمال خلد کا مژدہ سُنے

Marfat.com

تسبیر امنظر

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ پھر میں جبریل علیہ السلام کی ہمراہی میں داخل جنت ہوا اور رضوان اور رضوان کی پیشی کے وہ نورانی فرشتے وہیں رہ گئے۔ میں نے دیکھا کہ جنت کی زمین مٹی کی نہیں ہے بلکہ خالص مشک وعنبر کی ہے جس پر قدم رکھتے ہی میرے قلب کی حالت مطمئن ہو گئی اور دنیا و مافیہا کا غم میرے دل سے رفع ہو گیا جنت کی تاثیر ہے میں نے جنت میں بہت سے ایسے محل دیکھے جو یاقوت سرخ اور زمرد سبز اور سفید و شفاف موتی کے بنے ہوئے تھے اور تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔ نیز دیکھا کہ ہر محل کے نیچے رنگ برنگ کی نہریں جاری ہیں۔ کوئی شفاف ٹھنڈے پانی کی ہے کوئی نہایت شیریں اور سفید دودھ کی کوئی نہایت نفیس شراب طہور کی ہے کوئی بڑے ذائقہ خالص شہد کی ہے اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ وَ اَنْ

مِنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۚ
لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۔

مولا فرماتا ہے کہ ڈرنے والوں سے جس جنت کا وعدہ کیا
جاتا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں جاری
ہیں جن میں بو کا نام نہیں اور ایسے دودھ کی نہریں بہ رہی ہیں جن
کا ذائقہ مطلق نہیں بدلتا اور ایسی لذیذ شراب طہور کی نہریں
جاری ہیں جو پینے والوں کے لئے نہایت خوش ذائقہ ہوں گی
اور علاوہ ان کے نہایت صاف شفاف شہد خالص کی نہریں
بہ رہی ہیں اور ڈرنے والوں کے لئے وہاں طرح طرح کے
پھل نہایت لذیذ موجود ہیں ۔

نظم

آپ نے دیکھا سنا کچھ اے جناب	نعمت و انعام مولا بے حساب
دینے والا ہے وہ کیا کیا کچھ ہمیں	کیسی کیسی نعمتیں اور لذتیں
جن کو دیکھا ہے رسول اللہ نے	اپنی آنکھوں سے ہمارے شاہ نے
ان آنکھوں پہ یہ امت نثار	دیکھ آئی ہیں جو جنت کی بہار
	ہم اگر اللہ سے ڈرتے رہیں
	نعمتیں یہ سب ملیں گی بس ہمیں

Marfat.com

چوتھا منظر

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے جنت
کے محلوں کے گرداگرد ایسے درخت دیکھے جو خالص سونے کے
اور جن کی شاخیں اور ٹہنیاں جگمگاتے ہوئے موتیوں کی جڑ
کے گدے شفاف چاندی کے جن کی جڑیں مشک و عنبر میں
دبی ہوئی۔ نیز میں نے ہر محل پر چھایا ہوا ایک درخت دیکھا
جس کی دل کشی کی لذت بیان سے باہر ہے میں نے حیرت
آکر دریافت کیا کہ اے جبریلؑ یہ درخت کیسا ہے جس کی کیفیا
و لذات کی کوئی انتہا باقی نہیں رہتی۔ جبریل امین نے کہا بانی
یہ ہی وہ درخت ہے جس کی نسبت معبود کریم اپنے قرآن میں ارشاد
ہے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ
حُسْنُ مَاٰبٍ یعنی جو مسلمان نیک عمل کرتے رہیں گے ان کے
طوبیٰ کا درخت جنت میں تیار ہے جس کے صرف دیکھنے میں ہی ا
کی لذتیں ہیں اور پھلوں کی لذتوں کا تو کچھ بیان ہی نہیں ہو سکتا۔
کے پتے پتے نہیں ہیں بلکہ اہل جنت کے کپڑے ان کے پہننے کے
ہیں جن میں ہزارہا رنگ اپنی رنگینیاں دکھا رہے ہیں نیز اس درخ

طوبیٰ کے پھل اتنے بڑے ہیں جیسے حجازی مٹکے جن میں ہر ایک پھل کی رنگت جداگانہ ہے جن کی خوشبوسے تمام جنت مہک رہی ہے

نظم

نیک اعمالی کا ثمرہ اس قدر
اور نیکوں کیلئے یہ کروفر

نیک بندوں کیلئے تیار ہے
نعمتوں کا خلد میں انبار ہے

نیکیوں میں دل مگر لگتا نہیں
نیکیوں کی کچھ ہمیں پروا نہیں

آہ مسلم نیکیاں مفقود کیں
اور نافرمانیاں موجود کیں

نیکیوں میں کاش تیرا دل لگے
کاش تجھ کو سایۂ طوبیٰ ملے

پانچواں منظر

جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام مجھے جنت کی سیر دکھاتے پھر رہے تھے کہ ایک مقام عالی پر یاقوت سرخ کا ایک ایسا محل نظر آیا جس کے اندر ستر ہزار محل بنے ہوئے تھے ہر محل میں ستر ہزار نہایت شفاف و سفید موتیوں کے خیمے نصب تھے نیز یہ محل اور خیمے اتنے صاف و شفاف تھے کہ ٹیڑی

Marfat.com

ظاہرُھَا مِن بَاطِنِھَا وَبَاطِنِھَا مِنْ ظَاہِرِھَا یعنی اندر
سے باہر اور باہر سے اندر کی چیزیں صاف نظر آتی ہیں۔ نیز ان
خیموں میں سونے کے اونچے اونچے تخت بچھے ہوئے تھے۔ ہر
جنت کے جواہرات جڑے ہوئے تھے اور مِنْ سُنْدُسٍ
وَّاسْتَبْرَقٍ ان سونے کے تختوں پر سندس اور استبرق کے رشمی
قالین بچھے ہوئے تھے اور حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِی الْخِیَامِ۔ ان خیموں میں
حوریں اتنے حسن و جمال والی بیٹھی ہیں کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ
الْمَرْجَانُ گویا وہ سرخ یاقوت اور سچے مونگوں کی بنی ہوئی ہیں اور
ہر ایک حور کے سامنے ستر ہزار غلمان سات سات برس کی عمر والے جن
کے حسن و جمال کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ وہ گویا سچے موتیوں کے بنے
ہوئے ہیں نیز یہ جملہ ساز و سامان اور محل و مکان اور حور و غلمان یہ معلوم
ہوتا ہے کہ کسی کے انتظار میں ہیں۔ اِنَّھُمْ مُنْتَظِرُوْنَ ؕ

نظم

ہو رہا ہے تیرا مسلم انتظار	کچھ خبر بھی ہے تجھے اے باوقار
ہو وہاں کے واسطے تیار تو	اے مسلماں دیکھ اپنی آبرو
حور و غلماں منتظر ہیں سب ترے	کب ملے تو ان سے جا کر کب ملے

کیسی تیاری ہے واں تیرے لئے	تو بھی کچھ تیار ہے واں کے لئے
انتظاری ہے تری کس دھوم کی	
اے فنا کچھ تو نے بھی معلوم کی	

چھٹا منظر

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے جنت میں ایک عالی شان محل دیکھا جس میں نہریں جاری ہیں اور نہایت نفیس و شفاف حوض بنے ہوئے ہیں جس کے ایک حوض پر میں نے دیکھا کہ ایک حور منہ دھو رہی ہے جس کا رنگ گندمی ہے جسے دیکھ کر مجھے تعجب ہوا۔ میں نے جبریل سے دریافت کیا یہ جنت کی حور اور اس کا گندمی رنگ یہاں تو چاندی اور سورج کی بات کرنے والے حسن و جمال ہر ایک حور و غلمان کے ہیں اے جبریل یہ کیا بات ہے؟ بہشت میں اور گندمی رنگ جس پر جبریل امین نے کہا یا نبی اللہ آپ نے یہ بھی ملاحظہ فرمایا کہ یہ محل کس کا ہے ذرا محل کی پیشانی ملاحظہ کیجئے اب جو آپ محل کی پیشانی ملاحظہ فرماتے ہیں تو اس پر سونے کے حرفوں میں لکھا ہوا ہے هٰذَا مَكَانُ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابُ یعنی یہ عمر فاروق کے محلات ہیں یہ سُن کر آں سرورِ عالم صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم ان محلات سے باہر تشریف لے آئے! اور حضرت عمر کی غیرت دیہا سامنے آگئی۔ پھر جب مکہ معظمہ میں آپ نے حضرت عمر سے ان کی جنت کا ذکر کئے ہوئے دریافت کیا کہ اے عمر میں نے تمہارے جنت کے محلوں میں ایک کالے رنگ کی حور کو دیکھا اور تعجب کیا کہ جنت میں اور کالے رنگ کی حور جس کو میں نے جبریلؑ امین سے دریافت کیا۔ مگر اس کا انھوں نے مجھے کچھ جواب نہیں دیا صرف اتنا ہی بتایا کہ یہ عمر کے محلات اور بس اے عمر یہ سیاہ رنگ کی حور تمہاری جنت میں کیوں دیکھی گئی؟

نظم

سن کے یہ مژدہ عمر روئے دہیں
روتے روتے ہچکیاں تک بند گئیں

اور پھر پیارے نبیؐ سے عرض کی
مجھ کو کالا رنگ بھاتا ہے نبی

سن کے یہ روئے محمد مصطفےٰ
اور کی اللہ کی حمد و ثنا

اور کہا اے کبریا رب العلا
پورے کرتا ہے دلوں کے مدعا

جنت الفردوس میں سب کچھ دیا
جس کی جو خواہش ہے اے رب العلا

اللہ اللہ اس کو وہ اپنے کلام میں ارشاد فرماتا ہے مَا

تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُکُمْ یعنی جنت میں ہر ایک کی دلی خواہش کے مطابق نعمتیں موجود ہیں۔ (پ۲۴ حم السجدہ ۴۴ آیۃ ۳۱)

دوزخ کی جھلک

جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب میں جنت کی اجمالی سیر دیکھ چکا تو مجھ سے حضرت جبریل نے کہا یا نبی اللہ کیا دوزخ کی جھلک آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ فرمایا کہ ہاں لیں ہیں قدرت ربی سے ایک پردہ ہٹایا گیا اور دوزخ کو ایک نظر دکھایا گیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ اَللّٰھُمَّ حَفِظْنَا اَللّٰھُمَّ حَفِظْنَا لَھُمْ مِنْ فَوْقِھِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِھِمْ ظُلَلٌ یعنی اوپر اور نیچے شامیانوں کی طرح تہ بہ تہ بڑے بڑے انگارے ہیں مچھر کی برابر پھوہیں بختی اونٹوں کی برابر سانپ ہیں پہاڑوں کے برابر لوہے کی چکیاں ہیں بڑے بڑے لوہے کے آرے ہیں جنھیں دیکھ کر میں نے جبریل امین سے دریافت کیا کہ اے جبریل کیا دوزخی یہاں آکر چکیاں پیسیں گے اور لوہے کے آروں سے لکڑیاں بھی چیریں گے۔ جبریل امین نے کہا یا نبی اللہ دوزخی یہاں آکر چکیاں نہیں پیسیں گے اور لکڑیاں نہیں چیریں گے بلکہ وہ

Marfat.com

خود ان چکیوں میں پسیں گے اور آروں سے چریں گے یہ سن کر اور یہ ناری جھلک دیکھ کر حضور کے قلب میں لرزہ پیدا ہوا کہ لب ہل پر دہ حائل ہو گیا اور آپ نے وہیں یہ دعا کی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ

نظم

یا الٰہی نارِ دوزخ سے بچا — مجھکو اور میری امت کو اے خدا
کیونکہ جھیلا جائیگا اسکا عذاب — مجرموں کے جب یہاں ہونگے کباب
اے خدا تو مومنوں پر رحم کر — اے خدا تو مسلموں پر رحم کر
تو انھیں دوزخ میں گرنے سے بچا — تو انھیں جنت کے رستے پر لگا
تو مسلمانوں پہ مولا فضل! — اُن پہ کر اپنے کرم کی بس منظر

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰمِیْنَ

معراج کی واپسی

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں ان ہر دو مقامات کی سیر دیکھ چکا تو اب جبریل علیہ السلام مجھے لے اوپر چڑھے آسمان پر پہنچے۔ یہاں موسیٰ علیہ السلام نے پانچ مرتبہ آپ کو سیں پر سفارش نماز کے لئے بھیجا تھا اس مرتبہ بھی موسیٰ نے یہی سوال

یا نبی اللہ فرمائیے کتنی نمازیں باقی رہیں۔ میں نے کہا اے موسیٰ کلیم اللہ پانچ نمازیں مجھ پر اور میری امت پر باقی رہیں۔ پینتالیس معاف ہو گئیں۔ حضرت موسیٰ نے پھر کہا جائیے اور اس میں بھی تخفیف کرائیے۔ میں نے کہا کہ اے موسیٰ اب تو مجھے شرم آتی ہے جبکہ معبود والا شان نے یہ فرمایا کہ اے نبی یہ نمازیں گنتی میں اور ادا کرنے میں پانچ ہیں۔ مگر ثواب میں پچاس ہیں۔ اے موسیٰ گنتی میں پانچ اور ثواب میں پچاس۔ پھر تم ہی بتاؤ کہ اس سے زیادہ کیا انعام واکرام ہوگا۔ یہ سن کر موسیٰ علیہ السلام نے مجھے اور میری امت کو دعا دی جن کی دعا لیتا ہوا میں وہاں سے چلا اور یکے بعد دیگرے ان چند پیغمبروں سے ملتا ہوا جن جن سے آسمانوں پر ملاقات ہوئی تھی ان کی مبارک بادی اور ان کی دعائیں لیتا ہوا جبریل کے ساتھ اسی نورانی مسند پر بیت المقدس پر آپہنچا۔

مبارک باد دنیا میں وہ شاہ مرسلیں آئے — حبیب اللہ بنکر جو عرش بریں آئے
مبارک قاب قوسین آپکو اے سید عالم — مبارک ہو کہ تاج اولیں و آخریں آئے
مبارک شافع روز جزا کا پھر یہاں آنا — نصیبا پنے کہئے یا رحمۃ للعالمیں آئے
مبارک دو جہاں کی میرے آقا مبارک ہو — مبارک اے نبی تم دیکھ فردوس بریں آئے
مبارک اے محمد مصطفےٰ کرشن کے پیارے — مبارک پنکے تم محبوب رب العالمیں آئے

Marfat.com

مبارکباد دیتے ہیں ملائکہ دونوں عالم کے — عجب دلہا بنا کر لیکے جبریل امیں آئے
مبارک اے نبی معراج کا یہ معجزہ تم کو! — کہ ساری رات میں تم دیکھو سب کو ن و مکین آئے

مکّے کی منزل

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب میں عالم بالا سے زمین بیت المقدس پر نازل ہوا اور صخرۂ بیت المقدس پر پہنچا جہاں سے جبریل علیہ السلام نے مجھے اسی براق پر سوار کیا اور براق نے اسی تیز رفتاری سے مکہ کی منزل طے کرنی شروع کی آن فان میں براق روحا مقام پر پہونچا جو مکہ کے قریب ہے وہاں آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ایک مکہ کا قافلہ جو مال تجارت لیکر بیت المقدس گیا تھا وہ قافلہ وہاں سے مال فروخت کرکے واپس آرہا ہے اور روحا مقام پر ان کا ایک اونٹ کھو گیا ہے جس کی تلاش میں قافلے والے مصروف ہیں حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے براق کو روکا اور اس سے اتر کر ان قافلہ والوں کے خیمے میں گئے جن کا خیمہ خالی تھا اہل قافلہ اونٹ کو تلاش کرنے کے لئے جنگلوں میں پڑے پھر رہے تھے آپ نے اس خیمہ میں پانی پیا اور پھر براق پر سوار ہو گئے، براق روانہ ہوا کہ اتنے میں ایک قافلہ مکہ کا اور ملا جناب

Marfat.com

کے براق کی شدت اور تیز رفتاری سے ڈر کر اس قافلہ کا ایک اونٹ بدک گیا اور ایک اونٹ گر پڑا پھر جب سواری مقام تنعیم میں پہنچی تو ملاحظہ کیا کہ ایک خاکی رنگ کا اونٹ قافلہ کے آگے آگے چل رہا ہے اور یہ قافلہ عنقریب داخل مکہ ہوا چاہتا ہے۔

نظم

آگیا مکہ کا جنگل آگیا	صبح صادق ہو رہی ہے، برملا
رات بھر میں ہو گیا کیا سے کیا	یہ رسول اللہ کا ہے معجزا
مانتے ہیں ہر نبی کا معجزا	معجزا معراج کا سب سے بڑا

معراج کی تکذیب

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح صادق کے وقت مکہ معظمہ میں داخل ہو کر براق سے اترے اور امّ ہانی کے مکان میں تشریف ارزانی فرمائی اور ان سے فرمایا کہ اللہ اکبر آج رات اللہ تعالیٰ نے مجھ کو بڑی بڑی سیریں دکھائی ہیں۔ امّ ہانی نے کہا کہ للہ قریش سے یہ کیفیات بیان نہ کیجئے گا وہ جھٹلائیں گے اور آپ کی شان میں گستاخیاں کریں گے کیونکہ سرے سے آپ کے معجزوں کے

قائل نہیں ہیں مگر یہاں حکم خداوندی ہے کہ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ نبی اپنے معبود کی نعمتیں آشکارا کرو خواہ کوئی مانے یا نہ مانے تصدیق کریگا صدیق کا رتبہ پائیگا تکذیب کریگا وہ اپنا کچھ کھوئیگا غرضکہ آن سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ام ہانی کے مکان سے باہر تشریف لائے اور قریش کے لوگوں سے فرمایا کہ آج رات اللہ تعالیٰ نے مجھے بیت المقدس کی سیر دکھائی قریش نے یہ سنتے ہی آپ کی ہنسی اڑائی اور آپ کے فرمان کا ذرا یقین نہ کیا ہر چند آپ نے فرمایا کہ تمہارا ایک قافلہ مجھے روحا، مقام پر ملا۔ دوسرا مقام تنعیم میں ملا جو عنقریب داخل مکہ ہوا چاہتا ہے تیسرے قافلہ کا ایک اونٹ میری سواری سے بدک گیا اور ایک اونٹ گر پڑا مگر وہاں ایمان اور یقین کا مادہ ہی نہ تھا یقین آتا تو کیونکر آتا انکار ہی کرتے رہے جن میں سے بڑے فہیم اور سمجھ دار بولے کہ اچھا اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ بیت المقدس کے دروازے کتنے ہیں اور ان دروازوں کی سیڑھیاں کتنی ہیں اور اس کے مینار کتنے ہیں چونکہ آں سرور عالمؐ دروازے اور سیڑھیاں گننے تشریف نہیں لے گئے تھے ذرا خاموش ہوئے تھے کہ وہیں عرش الٰہی سے جبریلؑ کے نام حکم صادر ہوا۔

نظم

Marfat.com

میرے پیارے کو نہ شرمندہ کرو — سامنے بیت المقدس لا رکھو
سیڑھیاں ساری بتائینگے نبیؐ — اور بتا دینگے یہ دروازے سبھی
کتنے ہیں مینار محرابیں ہیں کے — پوچھیں جو کچھ ہیں رسول اللہ سے
الغرض بیت المقدس آ گیا — اور نبیؐ نے انکو دی ہر شے بتا
سُن کے یہ قائل ہوئے اور یہ کہا — اے محمدؐ ہے یہ بس جا دو ترا!
قصۂ معراج کی تکذیب کی! — دوزخی تھے دوزخی تھے دوزخی

معراج کی تصدیق

کفار قریش بیٹھے ہوئے معراج کا انکار کر رہے تھے کہ اتنے میں ابوبکرؓ آ پہنچے جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوبکر آج کی رات اللہ تعالیٰ نے مَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا کعبہ سے بیت المقدس تک کی سیر مجھے دکھائی یہ سُن کر حضرت ابوبکرؓ آپ کے سامنے خاموش بیٹھے رہے لَا وَنَعَمْ کا کچھ جواب نہیں دیا آپ نے فرمایا کہ اے ابوبکرؓ کیا تمہیں بھی اس خبر کی تصدیق میں کلام ہے اور کیا تم بھی قریش کی طرح اس خبر سے انکار کرو گے آپ کے جواب میں حضرت ابوبکر نے عرض کیا حضرت میرے ماں باپ حضور پر قربان ہوں مجھے اس خبر کی تصدیق میں ذرا تامل

Marfat.com

ہے۔کیونکہ آپ اس خبرعجیب کے اظہار میں کچھ کمی فرما رہے ہیں اس لئے مجھے قدرے تامل ہے یا نبی اللہ اگر آپ یوں فرمائیں کہ رات کو میں بیت المقدس گیا اور پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں کی سیر کرتا ہوا عرش و کرسی و لوح و قلم دیکھ کر جنت کی سیر کرتا ہوا آیا ہوں تب میں یقین کروں گا کہ آپ سچے ہیں اور اسی وقت میں اس خبر کی تصدیق نہایت کھلے دل سے کروں گا۔آپ نے فرمایا کہ ابو بکر تو ایسا ہی ہے جیسا تو کہہ رہا ہے۔مگر میں نے قریش کے سامنے یہ خبر کمی کے ساتھ بیان کی تھی الحمدللہ کہ تو نے اس پوری خبر یعنی قصہ معراج کی تصدیق کی چنانچہ اسی روز سے حضرت ابو بکر کا لقب صدیق اکبر ہوگیا۔

نظم

بن گئے تصدیق سے صدیق کیا — کام یہ ایمان کا پہلا کیا
چاہئے ایمان ایسا ہی ہمیں — جملہ باتوں کو نبی کی سچ کہیں
داستو معراج کا قصہ سنا — معجزہ تھا یہ رسول اللہ کا
وہ رسول محترم ہم کو دیے — اے خدا قربان تیرے فضل کے
جانفشانی بندۂ اسحٰق کی — کر قبول اے میرے مولا آج

ختم شد

Marfat.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ؕ

معراجِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

تصنیف

مولانا مولوی محمد اسحاق مرحوم مدیر الواعظ

اللہ اللہ کیا ہے معراجِ رسولؐ	غیب کی اک کتاب ہے معراجِ رسولؐ
شان یہ کس کی ہو ہویدا ہو گئی آج	رتبہ یہ کس کا ہے معراجِ رسولؐ
ایک ہی شان جیسی کی ہے شان	ایک ہی رتبہ ہے معراجِ رسولؐ
آج بس سب کچھ دکھایا جائے گا	مرضیٔ مولا ہے معراجِ رسولؐ

آدمؑ و عیسیٰؑ خلیلؑ و یوسفؑ
ہیں۔ مگر کیا ہے معراجِ رسولؐ

ناشر
سلطان حسین اینڈ سنز ناشران و تاجران کتب بندر روڈ کراچی

Marfat.com